فون ۴۴۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۱۲ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۲۰ ہجرت ۱۳۵۷ہش ۲۰ مئی ۱۹۷۸ء	نمبر ۱۱۳

فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق تازہ اطلاعات

حضور کی طرف سے جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھانا اور مغربی جرمنی کے احمدی احباب سے ملاقات۔ اہم دفتری امور کی سرانجام دہی

ربوہ ۱۹ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق بذریعہ کیبل گرام محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی طرف سے جو تازہ اطلاعات امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصول ہوئی ہیں اُن کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے :-

(۱) " فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) ۱۶ مئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور نے پاکستان کے جملہ احمدی احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فرمایا ہے۔

۱۴ مئی کو حضور نے گھانا (مغربی افریقہ) کے احمدی احباب کو ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔ ۱۵ مئی کو ایک گھنٹہ تک حضور نے مغربی جرمنی کے احمدی احباب کے ایک گروپ سے ملاقات فرمائی۔ (مرزا انس احمد)"

(۲) " فرانکفورٹ ۱۷ مئی۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت دورانِ سر کی تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔ ۱۶ مئی کو حضور نے کئی گھنٹے تک دفتر میں کام کیا نیز مقامی احباب جماعت کو ملاقات کا شرف بھی عطا فرمایا۔ (مرزا انس احمد)"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور رُوح القدس کے ساتھ حضور کی تائید و نصرت فرماتا رہے اور حضور کا یہ سفر ہر لحاظ سے غیر معمولی طور پر کامیاب اور خیر و برکت کا موجب ہو اور حضور خیریت کے ساتھ واپس تشریف لائیں۔ آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ ہجرت۔ آج یہاں جامع مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی چند آیات کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ لوگوں کو توحید کی طرف بلانا اور انہیں خدا اور اس کے رسول کے احکام کی طرف توجہ دلانے کو اللہ تعالیٰ نے سب سے اچھا کام قرار دیا ہے اور یہی بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غرض ہے۔ مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک پہلے خود ان باتوں پر عمل کرنے کا نمونہ دکھائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو دانت میں شدید درد کی تکلیف ہے منہ پر بھی ورم ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تحریکِ دعائے خاص

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب)

میری رفیقۂ حیات طیبہ بیگم بنت حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ کے پتہ کا اپریشن انشاء اللہ تعالیٰ ۲۲ مئی بروز پیر ہوگا۔ ان کی طبیعت گذشتہ دو ماہ سے بہت ناساز چلی آرہی ہے جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہے اور یہ امر ہمارے لئے تشویش کا باعث ہے۔ میں اپنے عزیز دوستوں اور بزرگوں کی خدمت میں دعائے خاص کی اِلتجا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔ میری اہلیہ کا اپریشن کامیاب فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنانا اور وعدوں کی قسط کا بروقت ادا کیا جانا ضروری ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

"ہم نے قرآن کریم کی عظمت کو دُنیا میں قائم کرنے کا بیڑا اُٹھا رکھا ہے اور ہمارا عزم یہ ہے کہ ہم نے نوعِ انسان کے قلوب کو پیار و محبت کے ساتھ جیت کر انہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا ڈالنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ"

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۲ر جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ
۲۰ر ہجرت ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبہ اسلام کے خدائی وعدے اور متضرعانہ دعاؤں کی اہمیت

مامورینِ الٰہی کے سپرد نہایت عظیم الشان کام کیا جاتا ہے۔ ہرچند کہ وہ یکہ و تنہا اور ظاہری سامانوں سے عاری ہوتے ہیں تاہم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی یہ ذمہ داری قرار دی جاتی ہے کہ وہ نہ صرف لوگوں کو حق کی طرف بلائیں بلکہ حق کو غالب کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔ وہ یہ کام دو طریق پر سرانجام دیتے ہیں۔ اوّل ہر ممکن تدبیر اور کوشش بروئے کار لا کر۔ دوم اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی کامیابی کے لئے عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کو ان کے کمال تک پہنچا کر۔ وہ تدبیر اور دعا ان دونوں حربوں سے کسی حال میں بھی غافل نہیں ہوتے۔

انتہائی بے سروسامانی اور حالات کی نامساعدت کے عالم میں انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے نصرت، فتح اور غلبہ کے وعدے برابر مل رہے ہوتے ہیں۔ یہ خدائی وعدے اور پیشگوئیاں ان کی ہمت بندھانے کا موجب بنتی ہیں۔ ایک لمحہ کے لئے بھی ان کے دل میں یہ خیال نہیں گزرتا کہ یہ وعدے اور پیشگوئیاں پوری ہوتی بھی ہیں یا نہیں بلکہ وہ چٹانوں سے بھی زیادہ مضبوطی کے ساتھ اس یقین پر قائم ہوتے ہیں کہ خدائی وعدے بہرحال پورے ہو کر رہیں گے اور یہ کہ دنیا کی کوئی طاقت ان کے پورا ہونے کو روک نہیں سکتی جس طرح خدائی وعدوں کے بارہ میں ایک لمحہ کے لئے بھی وہ شک میں مبتلا نہیں ہوتے اسی طرح ایک لمحہ کے لئے بھی ان کے دل میں یہ خیال نہیں آتا کہ خدائی وعدے تو بہرحال پورے ہونے ہی ہیں اس لئے غلبۂ حق کے لئے جدوجہد کرنے اور دعاؤں پر زور دینے کی ضرورت نہیں بلکہ ہوتا یہ ہے کہ جیسے جیسے کامیابی اور نصرت و فتح کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں ملتی جاتی ہیں، وہ جدوجہد اور دعاؤں پر پہلے سے بھی بڑھ کر زور دیتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ خدائی وعدوں کے پورا ہونے کا وقت آجاتا ہے یعنی باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جاتا ہے اور حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ غالب آجاتا ہے۔

چنانچہ جنگ بدر کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مبین کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہلے ہی بشارت مل چکی تھی۔ اس کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دشمن کا بے جگری کے ساتھ مقابلہ کرنے کی تلقین کے ساتھ ساتھ کمال تضرع اور عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور کامیابی اور فتح کے لئے دعائیں کر رہے تھے۔ تاریخ میں مذکور ہے کہ انفرادی مقابلوں کے بعد آپؐ اپنے سائبان میں واپس تشریف لے آئے اور دعا میں مشغول ہو گئے۔ اُس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپؐ کے ہمراہ تھے۔ تھوڑی دیر بعد میدان میں سے ایک شور بلند ہوا اور پتہ چلا کہ لشکرِ قریش نے عام حملہ کر دیا ہے۔ اُس وقت آپؐ نے نہایت رقت کے ساتھ ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَنْشُدُکَ عَھْدَکَ وَ وَعْدَکَ اَللّٰھُمَّ اِنْ تُھْلِکْ ھٰذِہِ الْعِصَابَۃَ مِنْ اَھْلِ الْاِسْلَامِ لَا تُعْبَدُ فِی الْاَرْضِ یعنی اے میرے خدا اپنے وعدوں کو پورا کرنا۔ اے میرے مالک اگر مسلمانوں کی یہ جماعت آج اس میدان میں ہلاک ہو گئی تو دنیا میں تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔ اُس وقت آپؐ اس قدر کرب کی حالت میں تھے کہ کبھی آپؐ سجدہ میں گر جاتے تھے اور کبھی کھڑے ہو کر خدا کو پکارتے تھے اور آپؐ کی چادر آپؐ کے کندھوں سے گر پڑتی تھی اور حضرت ابوبکرؓ اسے اٹھا کر آپؐ پر ڈال دیتے۔ اُس وقت آپؐ کی زبان پر مسلسل یہ الفاظ جاری تھے "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" یعنی اے میرے زندہ خدا! اے میرے زندگی بخش آقا"۔ حضرت ابوبکرؓ آپؐ کی اس حالت کو دیکھ کر بے چین ہوئے جاتے تھے اور کبھی کبھی بے ساختہ عرض کرتے تھے "یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں آپؐ گھبرائیں نہیں اللہ اپنے وعدے ضرور پورے کرے گا۔" مگر اس سچے مقولہ کے مطابق کہ "ہر کہ عارف تر است ترساں تر" آپؐ برابر دعا اور گریہ و زاری میں مصروف رہے۔ (بحوالہ سیرت خاتم النبیین جلد دوم صفحہ ۱۴۸)

الغرض مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین کا یہ شیوہ ہوتا ہے کہ وہ فتح اور غلبہ حق کے خدائی وعدوں کے پورا ہونے پر پختہ ایمان رکھنے کے باوجود تدبیر اور دعا کا دامن کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑتے بلکہ اس پختہ ایمان کے ایک لازمی تقاضے کے طور پر تدبیر اور دعا کو ان کے کمال تک پہنچانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ ان کی یہ متضرعانہ دعائیں ہی ہوتی ہیں جو جنابِ الٰہی میں مقبول ہو کر دنیا کی کایا پلٹنے کا موجب بنتی ہیں۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اس آخری زمانہ میں اسلام کے موعودہ غلبہ کے ظہور کے لئے دعائیں کرنے اور مسلسل کرتے ہی چلے جانے پر بہت زور دیا ہے اور اپنی جماعت کے افراد کو بتاکید یہ نصیحت فرمائی ہے کہ وہ غلبۂ اسلام کے خدائی وعدوں پر پختہ ایمان رکھنے کے ساتھ ساتھ دعا کے سلسلہ کو ہرگز نہ چھوڑیں۔ چنانچہ آپ نے ۱۰ر اپریل ۱۹۰۲ء کو غلبۂ اسلام کے ضمن میں متضرعانہ دعاؤں کے سلسلہ کو ہمیشہ جاری رکھنے کی حکمت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:-

"انبیاء علیہم السلام کے سلسلہ میں یہی رہا ہے کہ وہ پیشگوئیوں کے دیئے جانے پر بھی اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر سچا ایمان رکھ کر بھی دعاؤں کے سلسلہ کو ہرگز نہ چھوڑتے تھے۔ اس لئے کہ وہ خدا تعالیٰ کے غنائے ذاتی پر بھی ایمان لاتے ہیں اور مانتے ہیں کہ خدا کی شان لایدرک ہے اور یہ سُوءِ ادب ہے کہ دعا نہ کی جاوے۔ لکھا ہے کہ بدر کی لڑائی میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بڑے اضطراب سے دعا کر رہے تھے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ حضور! اب دعا نہ کریں خدا تعالیٰ نے آپؐ کو فتح کا وعدہ دیا ہے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں مصروف رہے۔ بعض نے اس پر تحریر کیا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ایمان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ نہ تھا (اس پر مزید یہ کہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت بھی بہت بڑھی ہوئی تھی اور ہر کہ عارف تر باشد خائف تر باشد (کے رُو سے) وہ معرفت آپؐ کو اللہ تعالیٰ کے غنائے ذاتی سے ڈراتی تھی۔ پس دعا کا سلسلہ ہرگز چھوڑنا نہیں چاہیئے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۹۶)

منظوم فارسی کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اے خدا اے چارۂ آزارِ ما

اے خدا اے چارۂ آزارِ ما ؏ اے علاجِ گریہ ہائے زارِ ما

اے خدا۔ اے ہمارے دُکھوں کی دوا۔ اور اے ہماری گریہ و زاری کا علاج

اے تو مرہم بخشِ جانِ ریشِ ما ؏ اے تو دلدارِ دلِ غم کیشِ ما

تُو ہماری زخمی جان پر مرہم رکھنے والا ہے۔ اور تُو ہمارے غمزدہ دل کی دلداری کرنے والا ہے

از کرم برداشتی ہر بارِ ما ؏ وز تو ہر بار و برِ اشجارِ ما

تُو نے اپنی مہربانی سے ہمارے سب بوجھ اُٹھا لیے ہیں اور ہمارے درختوں پر میوہ اور پھل تیرے فضل سے ہے

حافظ و ستّاری از جود و کرم ؏ بیکساں را یاری از لطفِ اتم

تُو ہی مہربانی اور عنایت سے ہمارا حافظ اور پردہ پوش ہے اور کمال مہربانی سے بے کسوں کا ہمدرد ہے

بندۂ درماندہ باشد دل طپاں ؏ ناگہاں درماں بر آری ازمیاں

جب بندہ مغموم اور درماندہ ہو جاتا ہے تو وہ فوراً ہی سے اس کا علاج پیدا کر دیتا ہے

عاجزے را ظلمتے گیرد براہ ؏ ناگہاں آری برو صد مہر و ماہ

جب کسی عاجز کو رستے میں اندھیرا گھیر لیتا ہے تو تُو یکدم اُس کے لیے سینکڑوں سورج اور چاند پیدا کر دیتا ہے

حُسن و خُلق و دلبری بر تو تمام ؏ صحبتے بعد از لقائے تو حرام

حُسن و اخلاق اور دلبری تجھ پر ختم ہیں۔ تیری ملاقات کے بعد پھر کسی سے تعلق رکھنا حرام ہے

(براہین احمدیہ حصہ چہارم مطبوعہ ۱۸۸۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زارِ روس کی حالتِ زار کی عبرتناک داستان

ع "زار بھی ہوگا تو ہوگا اُس گھڑی باحالِ زار" (مسیح موعودؑ)

مکرم ڈاکٹر قاضی محمد برکت اللہ صاحب، امریکہ

روس پر ۳۰۰ سال سے رومانو خاندان حکمران تھا اس خاندان کے بادشاہ "زار" کہلاتے۔ اس خاندان کا خاتمہ روسی انقلاب سے ہوا۔ اس وقت نکلس ثانی زار روس تھا۔ اس کی ملکہ جسے زارینہ کہتے الیگزنڈرا تھی۔ عمر میں زار سے ۵ سال چھوٹی تھی اور بادشاہت کے نظم ونسق میں ہاتھ بٹاتی۔ ولی عہد شہزادہ جسے "زار وچ" کہتے عمر میں سب سے چھوٹا تھا اس کا نام الیکسی تھا۔ اس کی چار بہنیں گرانڈ ڈچس کہلاتیں اولگا، تتیانا، ماری اور ناتیشیا تھیں۔

زار نکلس ثانی ۱۸۹۴ء میں تخت نشین ہوا۔ اس وقت رسومات تاجداری ادا کرتے وقت شاہی پلیٹ فارم گر گیا جس سے ۲ ہزار کے قریب آدمی ہلاک ہوگئے۔ اس خاندان کے تعلقات شاہانِ انگلستان سے تھے اور ایڈورڈ ہشتم نے روس کا مختصر دورہ بھی کیا۔ زارینہ جرمن نژاد تھی اور لوگ اس وجہ سے اسے پسند نہیں کرتے تھے۔ مزید برآں اس کے حکومت کے معاملات میں بے جا دخل سے بھی لوگ بدظن تھے۔ زارِ روس اپنی طاقت کے گھمنڈ کے اوج پر تھا کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً اطلاع دی کہ ایسا وقت آرہا ہے کہ ع

"زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار"

دنیوی طور پر یہ ناقابلِ یقین بات تھی۔

زار نکلس ثانی ایک ظالم بادشاہ تھا اس نے مسلمانوں (ترکوں) کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا۔ اپنے آمرانہ اور جابرانہ اختیارات سے امن وامان کو برباد کیا۔ عوام کے لئے بے چینی و اضطراب کا باعث بنا۔ ۱۸۹۹ء میں اچانک طلباء نے فسادات کا آغاز کیا کسانوں نے بغاوت کر دی۔ جاپان سے جنگ چھڑ گئی اور روس کو شکست ہوئی۔ بالآخر رائے عامہ کے سامنے جھکتے ہوئے زار نے ڈوما (پارلیمنٹ) کی تشکیل کرکے اجلاس بلایا لیکن اپنے جابرانہ اختیارات کو کم نہ کیا۔ اس تمام عرصے میں زار وچ (ولی عہد) کی صحت دن بدن گر رہی تھی لیکن زار نے لوگوں سے اس خبر کو پوشیدہ رکھا۔ مختصراً زارِ روس داخلی اور خارجی پریشانیوں میں مبتلا ہو گیا جنگِ عظیم کا آغاز ہوا۔ زار نے ۱۹۱۴ء میں آسٹریا کے خلاف اس میں حصہ لیا۔ چونکہ فوجوں کو پسپائی کا سامنا کرنا پڑا اس لئے زار نے خزاں ۱۹۱۵ء میں تمام فوجوں کی کمان خود سنبھال لی اور اپنی فوجوں کی رہنمائی میں ہمہ تن مصروف ہو گیا اس عرصے میں روس کی اقتصادی حالت بد سے بدتر ہوتی گئی۔ نظم ونسق ناقابلِ بیان حالت تک خراب ہو گیا۔ عوام کی بے چینی بڑھتی گئی۔ فوج سے عام بیزاری بڑھ گئی۔ سخت سردی میں ایندھن اور خوراک کی کمی ہو گئی۔ شہری آزادی سلب ہو گئی اور سٹرائیک، فساد اور انقلابی بغاوت کا آغاز ہو گیا۔ ایسے لگتا کہ زار اپنی طاقت کے نشے میں اس قدر مخمور تھا کہ اسے اپنی رعایا کی فلاح و بہبود سے کوئی دلچسپی نہ تھی اور عوام کے مسائل حل کرنے میں اس نے کوئی توجہ نہ کی۔

روس کی خانگی حالتِ زار پر تبصرہ کرتے ہوئے برٹش سفیر نے ۱۹۱۷ء میں زارِ روس کو مشورہ دیا کہ اسے عوام کا اعتماد حاصل کرنا چاہیئے چونکہ ملک کے حالات ناقابلِ بیان حد تک تشویشناک ہو چکے ہیں اور وزیر داخلہ جو کہ پولیس چیف بھی ہے ملک کو تباہی کے قریب لے آیا ہے۔ لیکن زار نے کسی ایسے مشورہ پر عمل کرنا اپنی کسرِ شان سمجھا اور اپنے اقتدار کے نشے میں مخمور رہا۔

انقلابِ فروری کا آغاز ہو گیا۔ سٹرائیک عام ہونے لگی۔ لوگوں نے جلوس نکالے اور حکومت سے شہری آزادی کی بحالی کا مطالبہ کیا۔ انقلابی نغمے گائے جانے لگے۔ لوگوں نے سرخ جھنڈوں سے اپنی تنظیم کو آراستہ کیا۔ فساد ہوئے گولیاں چلیں۔ پبلک عمارات پر گولیوں کی بوچھاڑ ہونے لگی۔ اور قید خانے اتنے بھر گئے کہ تل دھرنے کو جگہ نہ رہی۔ اس وقت انقلابیوں کا کوئی مستقل لیڈر نہیں تھا لیکن گورنمنٹ کا نظم ونسق معطل ہو چکا تھا۔ زار نے ڈوما (پارلیمنٹ) کو برخاست کر دیا۔ لیکن ڈوما نے ان احکام کو ماننے سے انکار کر دیا اور عارضی انقلابی ہو یائی۔ (منسٹرل) حکومت کی تشکیل کی۔ اس حکومت نے مسلمانوں اور دوسرے شہریوں سے اچھا سلوک کرنے کا وعدہ کیا اور زار سے تخت سے دستبردار ہونے کا مطالبہ کر دیا۔

زار اس وقت اس انقلابی ہیڈ کوارٹر سے کوئی پانچ سو میل دور تھا۔ اس نے عارضی حکومت کے قیام اور اس کے مطالبات کو یکسر نظر انداز کر دیا۔ اس وقت روس کی انقلابی حکومت اعتدال پسند طبقے کے پاس تھی جسے بعد میں زیادہ انقلابی لیڈروں کے حق میں علیحدہ ہونا پڑا۔ زار کو پتہ چلا کہ انقلابی اس کا پیچھا کر رہے ہیں چنانچہ زار اپنے ہیڈ کوارٹر سے ایک دوسری جگہ بذریعہ ٹرین روانہ ہو گیا۔ ایک اجاڑ سٹیشن پر ٹرین رکی چونکہ اس سے آگے ریلوے لائن ٹوٹ چکی تھی۔ ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع ہو چکا تھا۔ اور روس کا شاہی خاندان کاغذی گھرانے کی طرح گرنے کو تھا۔ فوج کا ایک حصہ انقلابیوں سے مل چکا تھا اور جرنیلوں کے پیغامات آنے شروع ہو گئے کہ زار تخت سے علیحدہ ہو جائے۔ انقلابی حکومت کا ایک معتدل مزاج نمائندہ زار کے پاس پہنچ گیا اور زار کو تخت سے دستبرداری کے سوائے کوئی چارہ نظر نہ آیا۔ بالآخر زار نے ۱۵ مارچ ۱۹۱۷ء کو ایک اعلان پر دستخط کئے کہ وہ اپنے بیٹے "ہز امپیریل میجسٹی الیکسس ثانی" زارِ روس کے حق میں تخت سے دستبردار ہو رہا ہے۔ لیکن تھوڑے عرصہ بعد اس نے اس اعلان کو منسوخ کر دیا چونکہ ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ شہزادہ الیکسس ایک لاعلاج بیماری میں مبتلا ہے اور لوگوں کے رحم و کرم پر ہو کر امن سے زندگی نہیں گزار سکے گا۔ رات ہونے سے پیشتر زار نے پھر اپنے بھائی کے حق میں دستبردار ہونے کا اعلان حکومت کے نمائندے کو دے دیا لیکن اس اعلان کے ایک گھنٹہ بعد ملکی حالات کے پیشِ نظر اس کے بھائی نے روس کا تاج و تخت سنبھالنے سے عاجزی کا اظہار کر دیا۔ پھر زار نے اپنے ارد گرد افسروں کو رخصت کیا۔ اس عرصے میں اس کی والدہ وہاں پہنچ گئیں۔ کہتے ہیں تین دن رات اپنی والدہ کی موجودگی میں روتا رہا۔

حکومت کے نمائندے نے سابق زار کو بتایا کہ اسے حراست میں لے لیا گیا ہے اور کسی جگہ اسے لے جانا ہے۔ جب منزل پر پہنچے تو قید خانے کے محافظ نے دور سے پوچھا:

"کون آیا ہے؟"

اسے مختصر سا جواب ملا:۔

"نکلس رومانو۔"

زار کی بیوی بچے ابھی اس کے پاس نہیں پہنچے تھے۔ اس عرصہ میں زار کی ایک لڑکی کو ایک انقلابی نوجوان فوجی سے خسرہ کی بیماری لگ گئی اور اسے شدت کا بخار بھی ہو گیا۔ اس کے بھائی اور بہنیں بھی پھر شدید بیماری میں مبتلا ہو گئے۔ زارینہ ان کی تیمارداری کرتی رہی بالآخر تمام خاندان کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا۔

ایک ایک کرکے ان کے تمام ملازم رخصت ہو گئے۔ زار کا ایک معتبر ترین باڈی گارڈ جو ایک عرصے سے اس کے ساتھ تھا اس پر تھوک کر چلا گیا۔ جگہ بہ جگہ اس خاندان کو رکھا گیا۔ لڑکیوں کو انقلابی سپاہیوں کی ہدایت تھی کہ رات کو اپنے کمرے کے دروازے بند نہ کریں جبکہ دوسرے افراد کے دروازے بند کر دیئے جاتے۔ زارینہ نے ملکہ انگلستان وکٹوریہ کو بہت خطوط لکھے لیکن انہیں کوئی جواب نہ ملا۔ باہر کی دنیا سے اس خاندان کا رابطہ ٹوٹ چکا تھا۔ حکومت کی طرف سے ہدایت آئی کہ زار فوجی وردی نہ پہنے۔ اور حکومت کے نمائندے کو اختیار تھا کہ زار اگر اس حکم کو نہ مانے تو اس کی وردی پھاڑ دی جائے۔ افراد خاندان کی ہر قسم کی آزادی سلب ہو چکی تھی اس وقت انقلابی حکومت بھی کئی ایک نشیب و فراز سے گزری۔ افرادِ خاندان کو کم سے کم وقفے کی اطلاع پر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے رہے۔ بالآخر ایک جگہ ایک مکان میں ان کا قیام ہوا جسے "مقصد خاص کا مکان" کہا گیا۔

افرادِ خاندان کے چلنے پھرنے کی آزادی بھی سلب ہو چکی تھی۔ معمولی سی خوراک پر ان کا گزارہ تھا۔ انقلابی سپاہی زور زور سے انقلابی نغمے گاتے اور افرادِ خاندان سے بدسلوکی کرکے خوش ہوتے۔ زار نحیف و نزار ہو چکا تھا۔ اس کی داڑھی سفید ہو چکی تھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے بچے کو خود ہی ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری دوسری جگہ بٹھاتا تھا چونکہ تمام نوکر بھاگ چکے تھے اور بچہ خود بخود چل پھر نہیں سکتا تھا۔

زار کی بے چارگی اور کسمپرسی ۱۵ مارچ ۱۹۱۷ء سے شروع ہوئی جبکہ اسے ذلت سے تخت سے دستبردار ہونا پڑا پھر تواتر سے ایک سال اور تین ماہ تک انقلابی حکومت کی قید میں ذہنی و جسمانی مصیبتوں کا شکار رہا۔ آخر ۱۶ جولائی ۱۹۱۸ء کو آدھی رات کے وقت تمام افراد کو جگایا گیا کہ فوری طور پر تیار ہو جائیں چونکہ انہیں ایک اور جگہ لے جانا ہے تھوڑی دیر بعد زار اپنے بچے کو اٹھائے مع دیگر افراد خاندان نیچے کے کمرے میں آیا اور ایک چھوٹے سے تہہ خانے میں انہیں رکنے کو کہا گیا۔ زار بچے کو اٹھائے بیٹھ گیا اور زارینہ بھی بیٹھ گئی۔ لڑکیاں پیچھے کھڑی ہو گئیں۔ ایسے لگتا کہ گروپ فوٹو لی جاتی ہے۔ اچانک دروازہ کھلا اور ریوالور لئے چند سپاہی اندر آئے۔ اتنی بات سنی گئی کہ تم سب کو مارنے کا ہمیں حکم ملا ہے۔ زار تھوڑا سا کچھ کہنے کو اٹھا کہ سنسناتی ہوئی گولی اس کے سر میں لگی اور وہ وہیں ہمیشہ کے لئے خاموش ہو گیا۔ زارینہ نشانہ بنی۔ شہزادہ کو گولی ماری گئی۔ ایسے لگا کہ اس کی کوئی انگلی ہل رہی ہے کہ پے در پے اس پر گولیاں چلیں۔ پھر شہزادیاں نشانہ بنیں ایک کسی طریقے سے حواس باختہ ہو کر بھاگی کہ سپاہیوں نے پے در پے سنگینیں مار مار کر اسے ڈھیر کر دیا۔

زار اپنی حینِ حیات حالتِ زار سے دوچار ہوا۔ لیکن پھر تمام شاہی خاندان کی لاشوں کی بھی بے حرمتی کی گئی۔ ایک جگہ پھینک کر ان پر گندھک کا تیزاب ڈال کر انہیں آگ لگا دی گئی۔ کہتے ہیں تین دن رات یہ لاشیں آگ کی نذر رہیں اور عظیم شاہی خاندان کا عبرتناک خاتمہ ہو گیا۔

برطانیہ میں گرجوں کی فروخت

محترم سید احمد علی شاہ صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی)

ماہنامہ "کلام حق" گوجرانوالہ نے یہ خبر شائع کی ہے کہ:-

"یہوداہ اسکریوتی نے چاندی کے تیس سکّے لے کر مسیحؑ عالم خداوند یسوع مسیح سے غداری کی۔ آج ہم یہی حالت برطانیہ میں مسیحی ایلچیوں کی دیکھتے ہیں۔ بریڈ فورڈ میں St. LEUNARD'S CHURCH وکٹوریہ روڈ کو انگریز پادری سکّوں کی خاطر اور سیاسی مقبولیت کے لئے غیر مسیحیوں کے ہاتھوں فروخت کر رہے ہیں وہ لوگ جو صدیوں سے سینکڑوں مشنری برصغیر بھیجتے رہے تاکہ بت پرستوں کو مسیحی تعلیم سے آشنا کریں اپنے ہی ملک میں اپنے گرجا گھروں کو بتوں کی پرستش کے لئے غیر مسیحی عبادت گاہوں میں تبدیل کرنے میں بے حد سہولتیں پیش کر رہے ہیں۔ بریڈ فورڈ میں وہ عمارت جسے برکت دے کر یسوع مسیح کی عبادت کے لئے مخصوص کیا گیا تھا آج غیر مسیحیوں کی پرستش کے لئے پیش کی جا رہی ہے اور اس طرح کے واقعات کئی دوسری جگہوں میں بھی ہو چکے ہیں۔ یہ حالت دیکھ کر ایشیائی مسیحیوں کو بہت دکھ و صدمہ ہوتا ہے اور ٹھوکر لگتی ہے لیکن مجبور ہو کر خاموش ہو جاتے ہیں کیونکہ یہاں پر انگریز لیڈر تو کیا ہمارے بعض دیسی پادری بھی غیر مسیحی مذہب پھیلانے میں مدد کرتے ہیں۔ کیا برصغیر میں مسیحیوں کو اس طرح مندر، گوردوارے یا مسجد وغیرہ دی جائیں گی تاکہ وہ مسیحی عبادت کر سکیں؟

میری تمام مسیحیوں اور ایشیائی مسیحی اداروں سے التماس ہے کہ اس قسم کی کارروائیوں کے خلاف انگریز پادریوں اور مسیحیوں کو مشورہ دیں اور مسیحی اقلیتیں جو ہندو پاکستان میں ہیں ان کے حالات اور مشکلات سے آگاہ کریں سینٹ لینرڈ چرچ۔ بریڈ فورڈ جو سکھوں کے ہاتھ فروخت کیا جا رہا ہے۔ بریڈ فورڈ کے ایشیائی مسیحیوں نے اس کو فروخت کرنے کے خلاف احتجاج کیا ہے اور تقریباً پانچ سو (۵۰۰) دستخط چرچ کمشنر لنڈن کو بھیجے جا رہے ہیں۔"

(ماہنامہ "کلام حق" گوجرانوالہ مئی ۱۹۷۸ء صفحہ ۱۳)

کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فرمان کے پورا ہوتا دیکھتے ہیں اب کوئی شک ہے؟

"کہتے ہیں تثلیث کو اب اہل دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار
آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار"

وقفِ عارضی کے سلسلہ میں احمدی خواتین کی جدوجہد

محترمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمالک خان صاحب کراچی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں تحریر فرماتی ہیں:-

"میرے آقا۔ خدا آپ کو صحت والی لمبی زندگی دے۔ آمین! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور کی منظوری کے بعد میں نے اپنا وقفِ عارضی اپنے وفد کی امیر محترمہ صاحبزادی طاہرہ کے ساتھ ۱۵ اپریل ۷۸ء کو شروع کیا۔ حضور کی خدمت میں ایک ہفتہ کی رپورٹ حاضر ہے۔

۱۵ اپریل ۷۸ء کو صرف ۲ بچوں کو قرآن کریم پڑھایا گیا۔ چونکہ بچے نہیں آئے تھے اس لئے ان کے گھروں میں جا کر انہیں آنے کے لئے کہا گیا ہے۔ تقریباً ۱۲ گھروں میں گئے۔

۱۶ اپریل کو ۱۶ بچے حاضر ہوئے جن میں سے چار بچوں کو یسرنا القرآن شروع کروایا اور باقی بچوں کو قرآن مجید اور یسرنا القرآن پڑھایا گیا اور نماز کی تلقین کی گئی۔ کچھ دعائیں یاد کروائی گئیں

۱۷ اپریل کو اچانک میری بھابی سخت بیمار ہو گئیں اور انہیں فوراً ہسپتال لے جانا پڑا اور مجھے ان کے ساتھ تین روز رہنا پڑا۔ اس مجبوری کی وجہ سے میں ۱۷، ۱۸ اور ۱۹ اپریل کو غیر حاضر رہی انشاء اللہ یہ کمی بعد میں پوری کر لوں گی۔

۲۰ اپریل کو ۱۰ بچے آئے۔ ۶ نے قرآن کریم پڑھا اور چار نے یسرنا القرآن پڑھا۔ بچوں کو وضو کرنے کی دعا۔ دو سجدوں کے درمیان کی دعا، دعائے قنوت اور کچھ حضرت مسیح موعودؑ کی نظم کے اشعار یاد کروائے گئے۔ جو بچے نہیں آئے ان کے گھروں میں جا کر پھر تلقین کی گئی۔

۲۱ اپریل کو ۱۷ بچے آئے ۶ نے قرآن کریم پڑھا اور ۱۱ نے یسرنا القرآن پڑھا۔ بچوں سے نماز اور دعائے قنوت سنی گئی۔ اس کے علاوہ کامیابی کی راہیں۔ یاد رکھنے کی باتیں اور سترہ آیات یاد کرنے کو کہا گیا۔

۲۲ اپریل کو ۱۹ بچے آئے ۱۱ بچوں نے یسرنا القرآن پڑھا (ان میں نئے بچوں کو شروع کروایا) ۸ بچوں نے قرآن کریم پڑھا۔ بچوں سے کلمہ طیبہ سنا جو غلط پڑھتے تھے انہیں صحیح کروایا گیا۔ جنہیں نہیں آتا تھا۔ انہیں یاد کروایا گیا۔ اس کے علاوہ دو بچے گھر میں پڑھنے آتے ہیں۔

اس کے علاوہ روزانہ تقریباً ۲ گھروں میں جا کر خود بچوں کو لے کر جاتی ہوں۔ کچھ بچے بگڑ جاتے ہیں انہیں پیار محبت سے سمجھایا۔ عورتوں کو بھی پڑھنے پڑھانے کی تلقین کی گئی وصیت کے متعلق عورتوں کو بتایا کہ کرنے کا کیا طریق ہے اور اس کی اہمیت بتائی گئی۔ خود میں نے نمازیں باقاعدگی سے ادا کی ہیں اور دعائیں بھی کیں۔ کسی گھر سے وقت کے ۴ کوئی چیز نہیں کھائی۔

حضور دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق دے اور اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ میں اکثر بیمار رہتی ہوں۔ حضور میری صحت کے لئے بھی دعا کریں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اولاد سے نوازے۔ میری شادی کو دس سال ہو چکے ہیں مگر اس نعمت سے محروم ہوں۔

اب حضور میرے والدین فوت ہو چکے ہیں اور میری ایک چھوٹی بہن جس کی شادی ابھی نہیں ہوئی اس کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کوئی بہتر سبب پیدا کرے آمین!

درخواستِ دعا

مجلس انصار اللہ دارالرحمت غربی ربوہ کے ایک ممبر مکرم حوالدار محمد ابراہیم صاحب ان دنوں گلے کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں اور کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(سلطان احمد پیر کوٹی زعیم انصار اللہ دارالرحمت غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

چندہ مہمان خانہ مستورات کی اگلی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء۔ اگر کسی کے حساب میں غلطی ہو تو اطلاع دیں اور اس چندہ کو جلد پورا کرنے کی طرف توجہ دیں۔ ماہ جولائی میں جو تعلیم القرآن کلاس لگے گی طالبات کو یہیں ٹھہرایا جائے گا ان کے لئے چھت کے پنکھے بھی لگوانے ہیں اور ابھی مزید کمروں کی تعمیر بھی ہونی ہے۔ جن لجنات نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا ان کو یاد دہانی کے لئے خطوط بھی لکھے جا رہے ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مکرمہ بیگم صاحبہ محمد حیات صاحب	راولپنڈی	۱۰۰۔۰۰
" بشریٰ بیگم بنت چوہدری احمد جان صاحب	"	۱۰۰۔۰۰
" بیگم صاحبہ ملک شریف صاحب	"	۱۰۰۔۰۰
" بیگم صاحبہ چوہدری محمد اسلم صاحب	"	۱۰۰۔۰۰
" بیگم صاحبہ ڈاکٹر افتخار صاحب	"	۱۰۰۔۰۰
" معروف سلطانہ صاحبہ	"	۱۰۰۔۰۰
" ناصرہ افتخار صاحبہ	"	۱۰۰۔۰۰
" مریم عابدہ محمود صاحبہ	"	۱۰۰۔۰۰
" امۃ الحمید بیگم مرزا بشیر احمد صاحب	نوشہرہ	۱۰۵۔۰۰
" لیڈی ڈاکٹر فرحت لودھی صاحبہ	"	۱۰۰۔۰۰
" سکینہ بیگم ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب مرحوم	"	۱۰۰۔۰۰
" بیگم صاحبہ ضیاء سلیم صاحب	کراچی	۱۰۵۰۔۰۰
" لیڈی ڈاکٹر وسیم صاحبہ	ایران	۱۰۰۰۔۰۰
" بشریٰ صدیقہ منجانب والدہ مرحومہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر خیر دین صاحب دارالصدر شمالی ربوہ		۱۰۰۰۔۰۰
" شمشیر سوقیہ صاحبہ	ماریشس	۱۰۰۔۰۰
" عابدہ منیر نواز صاحبہ	لاہور	۵۰۰۔۰۰
" سردار بیگم صاحبہ اہلیہ محمد دین صاحب	"	۱۰۰۔۰۰
" سردار بیگم صاحبہ	۲۱ دودھ نوابشاہ	۳۰۰۔۰۰
مکرم فاروق احمد صاحب سوداگر	مہر ضلع دادو سندھ	۱۰۰۔۰۰
مکرمہ بیگم صاحبہ شیخ مشتاق احمد صاحب	گوجرانوالہ	۵۰۰۔۰۰
" اہلیہ ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب	لاہور	۲۰۰۔۰۰
" ڈاکٹر سلمیٰ رشید ملک بنت آفتاب احمد بسمل صاحب	کراچی	۵۰۰۔۰۰
" غلام فاطمہ صاحبہ		۲۰۰۔۰۰
" ناظرہ بیگم صاحبہ		۳۰۰۔۰۰
" رضیہ یاسین صاحبہ	صادق آباد	۱۰۰۔۰۰
" کلثوم صاحبہ	فیکٹری ایریا۔ شاہدرہ لاہور	۲۵۔۰۰
" سرور سلطانہ صاحبہ اہلیہ مولانا عبدالمالک خان صاحب دارالصدر شمالی ربوہ		۱۵۰۔۰۰
" خالدہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب	ساہیوال	۱۰۰۔۰۰
" نواب بی بی صاحبہ والدہ رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ بہاولنگر		۱۰۰۔۰۰
" رفاقت بیگم صاحبہ اہلیہ " " " "		۱۰۰۔۰۰
" آمنہ صاحبہ بیگم ڈاکٹر محمد دین صاحب	وہاڑی	۱۰۰۔۰۰
" بیگم صاحبہ میر مشتاق احمد صاحب	لاہور	۱۰۰۔۰۰
" طیبہ مشتاق صاحبہ	"	۱۰۰۔۰۰
" عطیہ فرحت محمود صاحبہ	نیویارک	۱۵۰۔۰۰
" امۃ الرشید قریشی صاحبہ	امریکہ	۱۴۵۔۰۰
" بشریٰ بیگم اہلیہ محمد شفیق صاحب آف قطر دارالرحمت غربی ربوہ		۱۲۵۔۰۰
" دختران " " "		۲۵۰۔۰۰
" والدہ صاحبہ " " "		۱۲۵۔۰۰

(باقی)

پتہ مطلوب ہے

مکرمہ محمد بی بی صاحبہ وصیت نمبر ۱۳۶۹۲ اہلیہ مکرم میاں عبدالحق صاحب دارالصدر غربی ربوہ کا موجودہ پتہ مطلوب ہے۔ اگر وہ اس اعلان کو خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی صاحب کو علم ہو تو خاکسار کو ان کے پتہ سے مطلع فرما کر ممنون فرماویں۔

(ناظم تشخیص جائیداد موصیان)

خادم مسجد کی ضرورت

ہمیں احمدیہ مسجد بیت الظفر حیدرآباد کے لئے خادم مسجد کی ضرورت ہے تین صد روپیہ تنخواہ ہوگی۔ اچھی صحت، پابند نماز اور سائیکل چلانے والے کی ضرورت ہے۔ سنگل رہائش کا انتظام ہوگا جس میں بجلی اور پانی موجود ہوگا۔ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں پتہ ذیل پر بھجوائیں:۔

۱۔ فوٹو سپلیڈ کمپنی رسالہ روڈ حیدرآباد۔

۲۔ بیت الظفر ۱۶۷ اسی لطیف آباد نمبر ۶ حیدرآباد۔

تقریب شادی

میرے بیٹے عزیزم حبیب ظفر اللہ خان ابن ایم ظفر اللہ خان صاحب کی شادی ہمراہ صاحبزادی زہرہ رشید بنت صاحبزادہ عبدالرشید صاحب آف ٹوپی حال امیر جماعت ایبٹ آباد مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۷۸ء کو بمقام ایبٹ آباد عمل میں آئی۔ نکاح پچھلے سال ۷ مئی کو ہوا تھا۔

(ممتاز ظفر اللہ نگران صدر اسلامیہ پارک۔ ۷۹۰ این سمن آباد۔ لاہور)

اعلان نکاح

عزیزم انوار احمد صاحب ڈینٹل ٹیکنیشن لاہور ولد مکرم صوبیدار میجر (ریٹائرڈ) عبدالحمید صاحب آف چونیاں ضلع قصور کا نکاح ۵۰۰۰/- روپیہ حق مہر پر ہمراہ عزیزہ امۃ القدوس صاحبہ دختر مکرم شریف احمد صاحب آف چک نمبر ۲۷۶ گوکھووال حال ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ دوست دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ آمین۔

(منیر الدین احمد مربی مسجد احمدیہ دہلی دروازہ۔ لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھائی جان عزیز محمد خان صاحب سمن آباد لاہور کی صحت خراب رہتی ہے میرے دوسرے بھائی مکرم سلطان محمد خان صاحب بہاولپور کو ایک حادثہ پیش آیا ہے نیز میری اہلیہ شوگر کی مریضہ ہیں۔ احباب ان سب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (فتح محمد خان دارالنصر غربی ربوہ)

۲۔ خاکسار لمبی اور مسلسل بیماری اور بعض دیگر مشکلات کی وجہ سے بہت پریشان ہے احباب میرے لئے دعا فرمائیں۔ (عطاء الٰہی چوکیدار خانہ لاہور)

۳۔ مکرم ملک فضل احمد صاحب سابق پہریدار حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مختلف عوارض سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ان دنوں تکلیف زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔ (سلطان احمد پیر کوٹی)

۴۔ خاکسار عرصہ سے ضعف اعصاب کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ آجکل معدہ کی خرابی اور دوران سر کی تکلیف بھی لاحق ہے جو کہ گرمی کی شدت کی وجہ سے بعض اوقات بے تاب کر دیتی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ خاکسار کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

نور الدین خوشنویس
دفتر روزنامہ الفضل۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ)

یہ کلاس انشاء اللہ اس سال جیسا کہ نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے اعلان کیا جا چکا ہے ۱۰ جولائی سے ۲۴ جولائی تک لگائی جائے گی۔ طالبات کی رہائش کا انتظام نئے تعمیر شدہ مہمان خانہ میں ہوگا۔ تمام لجنات کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ طالبات کو بھجوائیں۔ ہر طالبہ کا ۹ جولائی تک پہنچنا ضروری ہے۔ صرف دو ہفتہ کی کلاس ہے ایک دن بھی زیادہ نہ ہو۔ کوشش کریں کہ کم از کم میٹرک پاس طالبات آئیں اس سے کم پڑھی ہوئی کورس کو سمجھ نہیں سکتیں اور پھر امتحان دینے سے گریز کرتی ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ طالبات کے ناموں کی فہرست اور پہنچنے کے وقت سے مطلع کیا جائے تا ان کی تعداد کے مطابق رہائش کے لئے کمرے دئے جاسکیں بغیر اطلاع کے آنے والی کے لئے لجنہ رہائش کا انتظام نہیں کرے گی۔

ہر لڑکی کے ساتھ اس کے والدین یا سرپرست کی تحریر ہو کہ اِس بچی کو فلاں گھر یا رشتہ دار سے ملنے کی اجازت ہے۔

امتحان لجنہ اماء اللہ

(۱) لجنہ اماء اللہ کے تینوں معیاروں کا امتحان جون کے آخر میں ہو رہا ہے پرچہ جات عنقریب ارسال کر دیئے جائیں گے تمام ممبرات زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔

(۲) معیار اوّل کے امتحان کے لئے کتاب "آئینہ کمالاتِ اسلام" گزشتہ سال سے رکھی گئی ہے اس ضمن میں اطلاع دی جاتی ہے کہ صفحہ ۱۹۹ تا صفحہ ۳۶۳ شامل امتحان ہیں اور یہ صفحات پرانے ایڈیشن کے مطابق ہیں۔

(۳) ابھی تک بہت کم لجنات کی طرف سے پرچہ جات منگوانے کی اطلاع ملی ہے یہ اطلاع جلد سے جلد مل جانی چاہیئے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جاپان مشن کا تار کا ایڈریس

۹ اپریل ۱۹۷۸ء کے الفضل میں جاپان مشن کے تار کے ایڈریس میں ایک غلطی ہوگئی ہے۔ تار کا صحیح ایڈریس اور فون نمبر درج ذیل ہے:-

(۱) تار کا ایڈریس :- AHMADIYYA TOKYO JAPAN

(۲) فون نمبر :- 03-687-0111

(قائمقام وکیل التبشیر ربوہ)

درخواستِ دعا

سیرالیون سے مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ہمارے مبلغ مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب وینس سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(قائمقام وکیل التبشیر ربوہ)

(۲) میری اہلیہ زینب بی بی صاحبہ جو حضرت بھائی شیر محمد صاحب مرحوم درویش قادیان کی صاحبزادی ہیں شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار شیخ عبدالرحمٰن ۳/۱۷ محلہ دارالنصرت وسطی ربوہ

ارشاد امام برموقع اجتماع انصار اللہ ۱۹۷۷ء

"ہر احمدی گھرانہ میں کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام موجود ہوں اور زیرِ مطالعہ ہوں اور انہیں بچوں کو پڑھانے کا انتظام ہو۔۔۔ تین ماہ میں کم از کم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک کتاب ضرور خرید لیا کریں۔"

(الفضل ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۷ء)

انصار اللہ احمدی خاندانوں کے لئے باپ کی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مندرجہ بالا ارشاد کی پوری توجہ اور پورے انہماک سے تعمیل کریں۔ سہ ماہی دوم کے لئے کتاب "پیغام صلح" مقرر ہے۔ الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے دو روپے فی نسخہ دستیاب ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

چندہ مہمان خانہ مستورات

ماہ اپریل ۱۹۷۸ء میں مہمان خانہ مستورات کی مد میں ۲۴۴۳ روپے ۸۴ پیسے چندہ موصول ہوا ہے۔ اِس رقم کو شامل کر کے مہمان خانہ مستورات کی کل وصولی ۲،۹۹،۲۰۵ روپے ۹۱ پیسے ہو جاتی ہے جبکہ تعمیر پر تاحال مبلغ ۳،۴۲،۱۷۰ روپے ۹۶ پیسے خرچ ہو چکے ہیں۔ گویا اب تک جو خرچ ہو چکا ہے اس لحاظ سے ۴۲،۹۶۵ روپے مزید چندہ جمع کرنا باقی ہے اور کئی ایسے کام ہیں جن کو سابقہ تخمینہ میں نہیں رکھا گیا تھا۔ پس جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصّہ نہیں لیا اس اعلان کے ذریعہ ان کو تحریک کرتی ہوں کہ وہ چندہ دے کر اِس تحریک میں شامل ہوں۔ تین صد اس سے زائد چندہ دینے والی بہن کا نام کندہ کروایا جائے گا۔ لجنات بھی اِس رقم کو جلد سے جلد پورا کرنے کی پوری سعی کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو ۱۰ مئی کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ نومولود لمبی اور صحتمند عمر پائے۔ نومولود سید عبدالغفور شاہ صاحب آف مجاہد آباد لاہور کا پوتا اور سید عنایت حسین شاہ صاحب مرحوم آف گڑھی شاہو لاہور کا نواسہ ہے۔

(سید ریاض احمد شاہ ۳/۲۶ فیکٹری ایریا ربوہ)

ضروری اعلان

مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان جہاں کہیں ہوں یہ اعلان دیکھتے ہی دفتر ہذا میں تشریف لے آویں۔ اگر کسی اور دوست کو ان کا علم ہو تو وہ ان کو یہ اطلاع دے دیں۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی)

خدام کے مرکزی امتحانات

خدام کے مرکزی امتحانات انشاء اللہ ۲۲، ۲۳ جون کو ہوں گے۔ خدام تیاری کریں نصاب الفضل میں درج ہو چکا ہے۔

(مہتمم تعلیم)

DIAL 535 FOR PROPERTY EXCHANGE AHMAD ESTATES RABWAH

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲